ماہ رجب اور دورِ حاضر کے مسلمان

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ماہ رجب اور دور حاضر کے مسلمان

اللہ نے سال کے بارہ مہینے کائنات کی تخلیق سے ہی متعین فرمادئے، ان میں چار مہینوں کو اسی دن سے حرمت بخشی ہے جنہیں اشہرم حرم (ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، رجب) کہا جاتا ہے ۔ حرمت والے چار مہینوں میں رجب بھی ایک مہینہ ہے۔فرمان الہی ہے:

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (التوبة:36)

ترجمہ: مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ کی ہے،اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا کیا ہے،ان میں سے چار حرمت وادب کے ہیں۔یہی درست دین ہے۔تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور تم تمام مشرکوں سے جہاد کرو جیسے کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالی متقیوں کے ساتھ ہے۔

اور حدیث میں حرمت والے مہینوں کی وضاحت اس طرح آئی ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

السنةُ اثنا عشرَ شهرًا منها أربعةٌ حُرُمٌ : ثلاثةٌ مُتوالياتٌ : ذو القَعدةِ وذو الحَجَّةِ والمُحرَّمُ ، ورجبُ مُضرَ ، الذي بين جُمادى وشعبانَ .(صحيح البخاري:4406)

ترجمہ: سال بارہ ماہ کا ہے۔اس میں چار مہینے حرمت والے ہیں، تین تو مسلسل ہیں: ذوالقعدہ،ذوالحجہ اور

محرم اور ایک رجب ہے جو جمادی الآخرہ اور شعبان کے درمیان ہے۔

یہاں جمادی سے مراد جمادی الآخرہ ہے کیونکہ اس کے اور شعبان کے درمیان ہی رجب آتا ہے۔

قرآنی آیت اور صحیح بخاری کی حدیث سے معلوم ہوا کہ رجب اشہر حرم یعنی چار حرمت وادب کے ماہ میں سے ہے۔اس

ماہ کا تقاضہ ہے کہ اس میں فتنہ وفساد، قتل وغارت گری اور ظلم وتعدی سے باز رہا جائے، ایسا نہیں ہے کہ معصیت، فساد، ظلم اور قتل صرف انہیں مہینوں میں ممنوع ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ ان مہینوں میں سختی کے ساتھ ممنوع ہے۔

آج کے بہت سارے مسلمان اس حرمت والے مہینے کا احترام تو کجا اوہام وخرافات اور شرک وبدعات میں بری طرح ملوث ہیں۔ صرف اختصار کے ساتھ مختصر فہرست پیش کرتا ہوں، اس پہ کافی کچھ لکھا گیا ہے اس وجہ سے طوالت سے بچ رہا ہوں اور دلائل کی طرف محض اشارہ کررہا ہوں۔

(1)اس ماہ کا نام رجب تعظیم کی وجہ سے پڑا ہے، قبیلہ مضر اس کی تعظیم زیادہ کرتے تھے اس وجہ سے رجب مضر بھی کہا جاتا ہے۔ بدعتیوں کے یہاں بھی کثرت تعظیم کے باعث یہ مہینہ رجب المرجب سے مشہور ہے اور ان کی تعظیم اپنے مخصوص انداز میں شرکیہ اور بدعیہ اعمال انجام دینا ہے۔

(2)لوگوں میں یہ میسیج گردش کررہا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے اس ماہ کی مبارکباد دی اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے، یہ جھوٹی بات ہے اور نبی ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے والا جہنم میں جائے گا۔

(3)رجب کی آمد سے پہلے ہی عموما اور چاند نکلنے پر خصوصا یہ دعا "اللھم بارِکْ لنا فی رجبٍ وشعبانَ، وبلِّغنا رمضانَ "(اے اللہ! ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچادے)

چاروں طرف پڑھی اور پھیلائی جاتی ہے جبکہ یہ دعا ضعیف ہے اور ضعیف حدیث کو دلیل نہیں بنا سکتے ہیں۔ (ضعیف حدیث کے لئے دیکھئے ضعیف الجامع: 4395)

(4) رجب کے مہینے میں مخصوص قسم کی مختلف نمازیں ادا کی جاتی ہیں مثلاً پہلے رجب کو ہزاری نماز، پہلی شب جمعہ کو صلاۃ الرغائب (اللہ کی یاد میں مست رہنے والوں کی نماز جو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے) یعنی بارہویں نماز، پندرہویں رجب کو ام داؤد کی نماز اور ستائیسویں رات کو شب معراج کی نماز۔ یہ ساری نمازیں بدعتی ہیں کیونکہ ان سب کی کوئی دلیل شریعت میں وارد نہیں ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جو دین میں سے نہیں ہے وہ مردود ہے۔

(5) ماہ رجب میں مخصوص قسم کے روزے رکھ کر مخصوص اجر کی امید کی جاتی ہے جیسا کہ لوگوں میں مشہور ہے کہ رجب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے۔اسی طرح ستائیس کو لکھی اور ہزاری روزے رکھ کر ہزاروں لاکھوں ثواب کی امید کی جاتی ہے جبکہ یہ روزے رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہیں اور جو عمل رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں وہ باطل ومردود ہے۔

(6) رجب کے مہینے میں کثرت سے عمرہ کرنا زیادہ ثواب کا باعث خیال کیا جاتا ہے جبکہ صحیح روایات سے معلوم ہے کہ نبی ﷺ نے رجب میں کبھی عمرہ ہی نہیں کیا اور جتنے عمرہ کئے سب ذوالقعدہ میں ادا کئے۔

(7) رجب کی مشہور ترین بدعات میں بائیس رجب کو جعفر صادق کے نام سے کونڈے بھرنا ہے۔ کونڈے بھر کر جعفر صادق کے توسل سے مانگی گئی ہر مراد پوری ہونے کا عقیدہ رکھا جاتا ہے۔ یاد رہے یہ غیر اللہ کی نذر ہے جو کہ حرام اور شرک ہے، نذر عبادت ہے اور یہ محض اللہ کے لئے مانی جائے گی۔

(8) رجب کی ستائیس تاریخ بھی بدعتیوں کے نزدیک کافی اہم ہے۔اس تاریخ کو شب معراج کا جشن مناتے ہیں، قمقموں سے گھروں کو روشن کرتے ہیں، شب بیداری کرتے ہیں، شب معراج کے نام سے محفل قائم

کرتے ہیں اور شب معراج کی عبادت کرتے ہیں۔ عورت کے مشابہ دو باز والے براق کے نام سے تصویر بناتے ہیں۔ اسلام میں نہ جشن معراج ہے، نہ اس رات شب بیداری ہے، نہ چراغاں اور نہ ہی کوئی مخصوص عبادت ہے پھر کوئی مسلمان اپنے من سے یہ سارے کام کیسے انجام دے سکتا ہے؟۔

(9) ان سب کاموں کے علاوہ بھی بہت سارے خرافات انجام دئے جاتے ہیں مثلاً ارواح کی طرف سے خیرات کرنا، اجمیر کا سفر کرکے معین الدین چشتی کے مزار پہ میلہ ٹھیلہ لگانا، قبروں کا سجدہ وطواف اور ان پہ چادر وپھول چڑھانا، مخصوص پکوان پکانا، تبرک کی نیت سے رجب کی انگوٹھی پہننا اور مخصوص قسم کے اوراد و ظائف کا اہتمام کرنا وغیرہ۔

(10) اس ماہ میں انجام دئے جانے والے مذکورہ سارے اعمال مردوں و باطل ہیں کیونکہ یہ نہ اللہ کے مقدس فرامین میں ہیں اور نہ ہی رسول اللہ کی پاگیزہ تعلیمات میں ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم رجب میں نفلی نماز نہیں پڑھ سکتے، یا نفلی روزے نہیں رکھ سکتے اور عمرہ یا عبادات وصدقات کرنا منع ہے۔ جس طرح اعمال صالحہ دوسرے ماہ میں انجام دیتے ہیں اس ماہ میں بھی انجام دے سکتے ہیں یعنی نفلی نمازیں، سوموار، جمعرات، ایام بیض کے روزے، قضا روزے، ذکر، تلاوت، عمرہ، صدقات وغیرہ۔ تاہم کوئی عبادت مخصوص طرز پر اور تاریخ ووقت متعین کرکے نہیں ادا کر سکتے ہیں جیسا کہ بدعتی لوگ کرتے ہیں۔

(11) بہت سارے لوگ آپ کو رجب کے فضائل میں مختلف قسم کی احادیث دکھائیں گے، آپ ان سے دھوکہ نہ کھائیں اور مختصراً ذہن میں یہ بات رکھیں کہ رجب ایک حرمت والا مہینہ ہے اور اس حرمت کے ماسوا اس ماہ میں مخصوص نماز، مخصوص روزے، مخصوص دعا، مبارکبادی والی تمام احادیث یا تو ضعیف ہیں یا من گھرنت ہیں۔

(12) ایک آخری اہم بات یہ بتانے لگا ہوں کہ رجب حرمت والا مہینہ ہونے کے باعث اس ماہ میں شرک وبدعات اور ہر قسم کی معصیت سے بچنا ہمارے لئے نہایت ہی ضروری ہے، کس قدر المیہ ہے کہ ابتدائے

آفرینش سے نیک وبد سب نے اشہر حرم کا احترام کیا اور آج کا مسلمان کس قدر گیا گزرا ہے کہ وہ حرمت کی ساری حدیں پار کر گیا ہے۔اللہ نے حکم دیا کہ حرمت والے مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور ظلم میں شرک وبدعت کے ساتھ ہر قسم کی معصیت شامل ہے۔

اللہ امت مسلمہ کو دین کی سمجھ عطا فرمائے اور شرک وبدعت سے بچا کر ایک پلیٹ فارم پر جمع کردے۔آمین

****

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں-

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

27 October 2020